السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مذی نکلنے پر وضو فرض ہوجاتا ہے۔ جن کپڑوں پر یہ قطرے لگے ہوں انہیں تبدیل کیا جائے یا بغیر دھوئے پانی کے صرف چھینٹے پر اکتفا کیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ امام شافعیؒ اور امام اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ کپڑے دھونے کے قائل ہیں۔ جب کہ بعض علماء کہتے ہیں کہ صرف چھینٹے لگانا ہی کافی ہے۔ چنانچہ امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پانی کے چھینٹے لگانا کافی ہے۔

امام شوکانی رحمہ اللہ نے نیل الأوطار میں اسی بات کو ترجیح دی ہے کہ صرف چھینٹے کافی ہیں، کپڑا دھونے کی ضرورت نہیں۔ عون المعبود: ۱ ۸۵

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 108

محدث فتویٰ